Digitized by Khilafat Library Rabwah

25

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۳ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ ۱۰ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش ۱۰ دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۸۲

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۹ ماہ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :- "طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۹ فتح - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت کھانسی اور دل کی تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

ربوہ - ۹ ماہ فتح - کل ۸ فتح کو مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضور نے سٹیج جلسہ سالانہ بنانے کے سلسلے میں بعض ضروری ہدایات دیں۔ پھر حضور نے ربوہ میں پانی کے انتظام کو بہتر بنانے کے سلسلے میں محلہ جات کے مکینوں کو انکی بعض ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں حضور نے صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کی اہمیت واضح کرتے ہوئے تمام عہدیداران جماعت اور احباب کو تاکید فرمائی کہ اپنے بجٹ کا ۲/۳ حصہ ۳۱ دسمبر تک ضرور ادا کرنے کی کوشش کریں۔ —— آخر میں حضور نے محترم مولانا محمد یعقوب خاں صاحب سابق ایڈیٹر "لائٹ" لاہور کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائی اور انکی اُس فطری سعادت کا تذکرہ فرمایا جس کی وجہ سے لمبے عرصہ تک غیر مبایعین سے منسلک رہنے کے بعد بالآخر خلافتِ ثالثہ کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے انہیں بیعت خلافت کی اور پھر نظام وصیت میں شامل ہو کر اپنے اخلاص میں ترقی کرنے کی توفیق بخشی۔

حضور نے بتایا کہ چونکہ احمدیہ مسجد دار الذکر لاہور میں نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد ان کے بعض عزیزوں کی خواہش کے مطابق سردست ان کا جسد خاکی لاہور میں ہی امانتاً دفن کر دیا گیا ہے اِس لئے مَیں نماز جمعہ کے بعد اُن کی نماز جنازہ غائب پڑھاؤں گا۔

چنانچہ نماز جمعہ کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اُن کی نماز جنازہ غائب پڑھائی جس میں جمعہ میں شامل ہونے والے جملہ احباب شامل ہوئے۔

ولادت باسعادت

یہ خبر خوشی اور مسرت سے سُنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۰ اکتوبر بروز دوشنبہ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم۔ اے اور محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کو بچی عطا فرمائی ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت امۃ الولی تجویز فرمایا ہے۔

نومولودہ بچی حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی پوتی اور اور محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی نواسی ہے۔

ادارۂ الفضل اس موقع پر حضرت مرزا عزیز احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ اور ہر دو خاندانوں کے دیگر تمام افراد کی خدمت میں دلی مبارک باد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو لمبی صالح اور بابرکت زندگی عطا فرمائے اور اسے والدین اور جماعت کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں وہ نہیں مرتے جب تک اُس سے کئی گنا زیادہ نہ پا لیں

خدا تعالیٰ کسی کا قرض اپنے ذمہ نہیں رکھتا مگر افسوس ہے کہ بہت کم لوگ اس حقیقت سے آگاہ ہیں

"حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنا سارا مال و متاع خدا تعالیٰ کی راہ میں دے دیا اور آپ کمبل پہن لیا تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اس پر انہیں اتنا دیا کہ تمام عرب کا انہیں بادشاہ بنا دیا اور انہی کے ہاتھ سے اسلام کو نئے سرے سے زندہ کیا اور مرتد عرب کو پھر فتح کر کے دکھا دیا اور وہ کچھ دیا جو کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔ غرض ان لوگوں کا صدق و وفا اور اخلاص و مروّت ہر مسلمان کے لئے قابلِ اُسوہ ہے۔ صحابہؓ کی زندگی ایسی زندگی تھی کہ تمام نبیوں میں سے کسی نبی کی زندگی میں یہ مثال نہیں پائی جاتی۔ ..... اصل بات یہ ہے کہ جبتک انسان اپنی خواہشوں اور اغراض سے الگ ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور نہیں آتا وہ کچھ حاصل نہیں کرتا بلکہ اپنا نقصان کرتا ہے۔ لیکن جب وہ تمام نفسانی خواہشات اور اغراض سے الگ ہو جاوے اور خالی ہاتھ اور صافی قلب لے کر خدا تعالیٰ کے حضور جاوے تو خدا اس کو دیتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کی دستگیری کرتا ہے مگر شرط یہی ہے کہ انسان مرنے کو تیار ہو جاوے اور اسکی راہ میں ذلّت اور موت کو قبول کرنے والا بن جاوے۔

غرض خدا تعالیٰ کے واسطے کھونیوالوں کو سب کچھ دیا جاتا ہے اور وہ نہیں مرتے ہیں جبتک وہ اُس سے کئی چند نہ پالیں جو انہوں نے خُدا تعالیٰ کی راہ میں دیا ہے۔ خدا تعالیٰ کسی کا قرض اپنے ذمہ نہیں رکھتا۔ مگر افسوس یہ ہے کہ ان باتوں کو ماننے والے اور ان کی حقیقت پر اطلاع پانے والے بہت ہی کم لوگ ہیں"۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۹۸، ۳۹۹)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ ترین ارشاد

لازمی چندہ جات کا ۲/۳ حصہ ۳۱ دسمبر تک ضرور ادا ہو جانا چاہیئے

ربوہ - ۹ دسمبر - کل خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے آٹھ مہینے گذرنے کو ہیں اس لئے تمام جماعتیں خواہ وہ شہری ہوں یا زمیندار اپنے بجٹ کا ۲/۳ حصہ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء تک ضرور ادا کر دیں۔

اس سلسلے میں عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں خاکسار کی گذارش ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں۔ اور اس کے لئے رات دن ایک کر دیں۔ حتّٰی کہ حضور کے منشاء کے مطابق اسی ماہ کے اندر لازمی چندہ جات (چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ) کے بجٹ کا دو تہائی حصہ وصول ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر :- مسعود احمد ٭ پرنٹر :- سیّد عبد الحی ٭ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ رماہ فتح ۱۳۵۱ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توجّہ اور غور سے نہ سُننے کا انجام!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جہاں مومنوں کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ جب اللہ کا رسول انہیں بلائے تو وہ اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے فوراً اس کی خدمت میں آ حاضر ہوں (الانفال آیت ۲۵) وہاں ساتھ ہی انہیں یہ باور بھی کرایا ہے کہ صرف رسول کی آواز پہ لبیک کہتے ہوئے اُس کی خدمت میں جا حاضر ہونا ہی کافی نہیں ہے بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ رسول انہیں مخاطب کرکے جو نصیحت بھی کرے وہ اسے بہت توجہ اور غور سے سنیں اور پھر اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے اُس پہ دل وجان سے عمل پیرا ہونے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰہِ الصُّمُّ الْبُکْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ (الانفال آیات ۲۱ تا ۲۳)

یعنی اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور ان سے منہ نہ پھیرو اس حالت میں کہ تم (اس کا حکم) سُن رہے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم سُنتے ہیں مگر (فی الحقیقت) وہ سُنتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک حیوانات سے بھی بدتر وہ لوگ ہیں جو (کان اور زبان رکھنے کے باوجود) بہرے اور گونگے ہیں اور جو کچھ بھی عقل نہیں رکھتے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے والوں کو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کا حکم دے کر انہیں تاکید کی ہے کہ وہ ایسا نمونہ دکھائیں کہ ان کا شمار ایمان لانے کے باوجود منہ پھیر کر جانے والوں میں نہ ہو یعنی ان کا شمار ان لوگوں میں نہ ہو جو کہتے تو یہ ہیں کہ ہم سنتے ہیں لیکن فی الحقیقت وہ سُن نہیں رہے ہوتے۔ مراد یہ ہے کہ جب اللہ کا رسول ان سے مخاطب ہوتا ہے تو وہ غور سے نہیں سنتے بلکہ ان کا دھیان کہیں اور ہوتا ہے اس لئے وہ عمل کرنے سے محروم رہتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں خبردار فرمایا ہے کہ ایسے لوگ جو رسول کی بات کو توجہ اور غور سے نہیں سنتے یا سننے کے باوجود اسے درخور اعتناء نہیں سمجھتے وہ اپنی بے عقلی کے باعث حیوانات سے بھی بدتر ہیں ——— اس سے صاف عیاں ہے کہ مامور من اللہ یا اُس کے نائب یعنی خلیفۂ وقت کے ارشادات کو توجہ اور غور سے سننا اور پھر دل وجان سے اُن پر عمل پیرا ہونا ازبس ضروری ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جو ایمان لانے کے باوجود اُس کی باتوں کو توجہ اور غور سے نہیں سنتے اور ان پر عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے نہ صرف بے عقل بلکہ حیوانات سے بھی بدتر قرار دیا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی جنہیں اللہ تعالیٰ نے احیاء د علیہ السلام کی غرض سے مبعوث فرمایا ہے اپنے متبعین کو نہایت زوردار الفاظ میں بار بار تلقین فرمائی ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کے نقش قدم پہ چلتے ہوئے ہر قرآنی ہدایت پر عمل پیرا ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں تاکہ انہیں بھی اعمال صالحہ بجا لانے کی توفیق ملے اور ان کا شمار عنداللہ حقیقی مومنوں میں ہوسکے نہ یہ کہ وہ اپنی بے توجہی اور صریح اعراض کے نتیجہ میں حیوانات سے بھی بدتر قرار پائیں۔ مثال کے طور پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ ۱۹۰۱ء کے مبارک موقع پر ۲۷ر دسمبر کو تقریر ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"سب کو متوجہ ہوکر سننا چاہیئے۔ پورے غور و فکر کے ساتھ سنو! کیونکہ یہ معاملہ ایمان کا معاملہ ہے۔ اس میں سستی اور غفلت اور عدم توجہ بہت بُرے نتائج پیدا کرتی ہے۔ جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب ان کو مخاطب کرکے کچھ بیان کیا جاوے تو غور سے اس کو نہیں سُنتے، ان کو بولنے والے کے بیان سے خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور موثر کیوں نہ ہو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں اور دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو جو کچھ بیان کیا جاوے اسے توجہ اور بڑے غور سے سنو کیونکہ جو توجہ سے نہیں سنتا وہ خواہ عرصۂ دراز تک فائدہ رساں وجود کی صحبت میں رہے اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا"۔

اس نصیحت کے بعد حضور علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت مسیح علیہ السلام کے متبعین کا ذکر فرمایا کہ کس طرح وہ اپنے اپنے نبیوں کی باتوں کو توجہ اور غور اور فکر سے نہ سننے کے باعث اخلاص کے اعلیٰ مقام پر قائم نہ رہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بنے اور پھر فرمایا:۔

"ان امور اور واقعات پر نگاہ کرنے سے طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس کا مختصر جواب یہی ہے کہ انسان اپنے ہی حربہ سے ہلاک ہوتا ہے۔ جو لوگ توجہ نہیں کرتے اور اس کے (یعنی مامور من اللہ یا اس کے نائب کے) وجود کو بے سود اور فضول قرار دیتے ہیں، اور اس کی پاکیزہ باتوں پر کوئی غور نہیں کرتے اس کا لازمی نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ وہ محروم رہ جاتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے شروع میں کہا تھا، توجہ اور غور سے سننا چاہیئے۔ جو لوگ توجہ اور غور سے نہیں سنتے وہ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جو کان رکھتے ہوئے نہیں سُنتے۔ اسی طرح پر میں اب یوں کہتا ہوں کہ یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہوتے ہیں اور جن کے کانوں اور آنکھوں پر پردے ہوتے ہیں اسی لئے وہ خدا تعالیٰ کے ماموروں اور مرسلوں کی باتوں پر ہنسی کرتے ہیں اور ان سے فائدہ نہ اُٹھا کر محروم ہو جاتے ہیں اور آخر عذاب الٰہی میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ لیکن جو حسن ظن سے کام لے کر صبر اور استقلال کے ساتھ اس کی باتوں کو متوجہ ہوکر سنتے ہیں وہ فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ آخر سچائی کی چمک خود ان کے دل کو روشن کر دیتی ہے، ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں اور ان کے کانوں میں نئی سُننے کی قوت پیدا ہوتی ہے، دل ذکر کرتا ہے اور عمل کا رنگ پیدا کر دیتا ہے جس سے وہ سُکھ پاتے ہیں"۔ (الحکم ۱۰ر مارچ ۱۹۰۲ء)

قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیات اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان ارشادات کی روشنی میں (جو حضورؑ نے جلسہ سالانہ کے موقع پر فرمائے) ہمارا یہ فرض ہے کہ ہمیں اللہ اور رسول کی جو باتیں بھی سُنائی جائیں ہم انہیں پوری توجہ اور غور اور انہماک سے سنیں تا ہمیں عمل کی توفیق ملے اور ہمارا شمار ان حقیقی مومنوں میں ہو جن کا مشیوہ ہی یہ بیان ہوا ہے کہ وہ سنتے ہیں اور اطاعت بجا لاتے ہیں۔ ہمارے مقدس و مبارک الٰہی جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اب قریب آ گئے ہیں جملہ احمدی احباب کا خواہ وہ بڑے ہوں یا چھوٹے، بوڑھے ہوں یا نوجوان، ان کا یہ فرض ہے کہ وہ ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیر اثر جلسہ میں شمولیت کی غرض سے دیوانہ وار مرکز سلسلہ میں کھنچے چلے آئیں اور پھر یہاں آکر پورے عزم و تعہد کے ساتھ جملہ اجلاسوں میں شریک ہوں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور ارشادات اور علماء سلسلہ کے فرمودات کو دل لگا کر پوری توجہ، پورے غور و فکر اور پورے انہماک سے سُنیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دُعائیں کر کر کے ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق چاہیں تا وہ عنداللہ حقیقی مومن شمار ہوسکیں۔ اگر خدانخواستہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو جلسہ میں شرکت کی غرض سے ربوہ تو آتے ہیں لیکن اپنی ناسمجھی اور کم عقلی کی وجہ سے اجلاسس میں شریک نہیں ہوتے۔ اور اگر ہوتے بھی ہیں تو جو کچھ بیان کیا جاتا ہے اُسے توجہ اور غور سے نہیں سُنتے۔ وہ اپنی شومئی قسمت سے سفر کی تکلیف اُٹھانے اور ظاہری معنوں میں گھر سے بے گھر ہونے کے باوجود محروم ہی رہتے ہیں۔ کوئی ایک فرد بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو یہاں سے محروم واپس جائے بلکہ سب ہی علوم و معارف اور حقائق و دقائق کی دولت سے مالا مال ہوکر واپس لوٹیں اور اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں سے لدے پھندے اپنے اپنے گھروں میں داخل ہوں۔

اے خدا! تو ایسا ہی کر۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کی ارشاد فرمودہ چند اہم ہدایات

جلسہ سالانہ ہمیں روحانی غذا مہیا کرتا ہے

"دیکھو یہاں کوئی سیر کی جگہ ہے جس کی خاطر لوگ یہاں آتے ہیں یا یہاں کوئی قابل دید مقامات ہیں جن کو دیکھنے کے لئے لوگ آتے ہیں۔ کیا یہاں کوئی منڈی ہے کہ خرید و فروخت کے لئے یہاں آتے ہیں۔۔۔۔ کیا یہاں کوئی بادشاہ ہے کہ لوگ اس لئے آتے ہیں کہ اگر اس کی نظر میں جچ گئے تو اچھی اچھی نوکریاں مل جائیں گی۔ کیا یہاں کوئی اور دنیاوی چیز ہے جس کی خاطر لوگ یہاں چلے آتے ہیں کوئی دنیاوی کشش ہے جو لوگوں کو یہاں کھینچ رہی ہے ایک بھی نہیں پھر لوگ یہاں کیوں آتے ہیں ان کے آنے کی ایک ہی وجہ ہے اور وہ کوئی دنیاوی نہیں بلکہ دینی غرض ہے اور وہ یہ کہ خدا کے رسول نے کہا کہ یہاں تم آؤ تا تمہیں روحانی غذا ملے اور خدا نے اسے کہا کہ تم دن مقرر کرو کہ لوگ سفروں کو طے کر کے یہاں جمع ہوں۔ پس قادیان میں لوگ صرف اسی غرض کے لئے آتے ہیں اور صرف اور صرف اسی روحانی غذا کی خواہش ان کو یہاں لاتی ہے۔"

(الفضل ۵ر دسمبر ۱۹۲۵ء)

جلسہ سالانہ شعائر اللہ ہے

"ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے بلکہ بڑا بھاری شعائر اللہ ہے وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ یعنی جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے شعائر اللہ کی عزت اور قدر نہایت ضروری ہے اور سالانہ جلسہ کا موقع ہم میں سے ہر ایک کے تقویٰ کے امتحان کا وقت ہے پس ہمیں چاہئے کہ ہم اس امتحان میں پورے اتریں۔"

(الفضل ۵ر دسمبر ۱۹۲۵ء)

جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کا ایک نشان ہے

"ہمارا سالانہ جلسہ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔۔۔ مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کا ایک آخری جلسہ یاد ہے۔ میں سیر میں ساتھ تو نہیں تھا مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سیر سے واپس گھر آئے تو فرمایا اب تو جلسہ پر اتنے آدمی آتے ہیں کہ آئندہ جلسہ پر سیر کیلئے جانا بھی بالکل مشکل ہو جائیگا اور ہم تھوڑے دور گئے مگر اتنا گرد و غبار اٹھا کہ آگے جانا مشکل ہو گیا۔ اس وقت اندازہ کیا گیا تو قریباً۔۔۔ ۷۰۰ آدمی جلسہ پر آئے تھے۔۔۔۔ مگر آج نماز جمعہ کے لئے ہم اس وقت اس سے بیس گنا زیادہ یہاں جمع ہیں۔ دنیا نے اپنی ساری طاقت کے ساتھ اس کے ہر مذہب کے افراد نے ہر مذہب کے علماء و امراء نے ہر مذہب کے غرباء نے صوفیاء نے اور ہر مذہب کے مردوں اور عورتوں نے زور لگایا اور پورا زور لگایا کہ سلسلہ کی اشاعت روک دیں اس کے لئے فریب اور جھوٹ سے کام لیا گیا طرح طرح کی گندی باتوں کی اشاعت سے کام لیا اور جس قدر مخفی طریق اس کے لئے ان کے ذہن میں آسکتے تھے استعمال کئے۔ مگر جس طرح دریا کا پانی ہاتھ سے نہیں روکا جا سکتا اور جس طرح موٹی ریت جو مٹھی میں پکڑی جائے انگلیوں سے پھسل پھسل کر نکل جاتی ہے۔ بعینہٖ ارباب علماء و صوفیاء کی مٹھیوں سے نکل نکل کر وہ نور پھیلنا شروع ہوا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لائے تھے اور آخر کار تمام دنیا میں پھیل گیا اور دنیا نے پھر ایک نشان دیکھا ویسا ہی جیسا کہ حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دیکھا تھا۔"

(الفضل ۷ر دسمبر ۱۹۳۶ء)

دوست جلسہ سالانہ پر خود بھی آئیں اور حق پسند دوستوں کو بھی ساتھ لائیں

"دوستوں کو چاہئے کہ وہ اپنے کاموں کا حرج کر کے بھی جلسہ میں شامل ہوں۔۔۔ قادیان سے باہر کے دوستوں کو بھی خاص طور پر توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلسہ میں شامل ہونے کے لئے ہمت اور کوشش کریں اپنے کاموں کا حرج کر کے بھی آئیں۔ نہ صرف خود آئیں بلکہ غیر احمدی دوستوں کو بھی یہاں لانے کے لئے کوشش کریں۔۔۔۔ پیشتر اس کے کہ وہ کسی اور مشغلہ کا فیصلہ کریں ہماری جماعت کو چاہئے کہ اپنے دوستوں کو جلسہ میں شمولیت کے لئے تحریک کریں۔ کیونکہ جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر چکیں تو پھر فیصلہ کو منسوخ کرنا بہت مشکل کام ہوتا ہے۔ پس پہلے میں ان لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ جن کے ایسے لوگوں سے تعلقات ہوں جو صداقت پسند اور حق جو ہیں۔ تحریک شروع کر دیں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو حجاب کی وجہ سے ہمارے سلسلہ سے پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں ان کے لئے یہی دن حجاب کے دور ہونے کا ذریعہ ہیں کیونکہ جب ایک رو پیدا ہو جاتی ہے تو ان کو دیکھ کر اور لوگوں میں بھی وہ رو جاری ہو جاتی ہے۔ جب وہ چاروں طرف سے لوگوں کو آتے ہوئے دیکھیں گے تو ان کے اندر بھی جوش پیدا ہو گا عام طور پر لوگوں کا ایک جگہ پر جانا بھی ایک دلچسپی پیدا کر دیتا ہے۔ انسانوں کی یہ عادت ہے کہ جس کام کو بہت سے لوگوں کو کرتے ہوئے دیکھتا ہے۔ اس کے دل میں بھی۔۔۔۔ اس کے لئے ایک شوق پیدا ہو جاتا ہے۔ چونکہ سینکڑوں ہزاروں لوگ چاروں طرف سے ان دنوں یہاں آ رہے ہوتے ہیں اس لئے ان کو جو دیکھتا ہے اس کے دل میں بھی تحریک ہوتی ہے پھر جلسہ کا ایک خاص طور پر اثر ہوتا ہے۔۔۔ کیونکہ انسان کی طبیعت عجوبہ پسند بھی ہے اسی طرح یہاں بھی جلسہ کے دنوں میں لوگ خیال کرتے ہیں معلوم نہیں وہاں کیا ہوتا ہے چلو چل کر دیکھیں تو سہی کہ وہاں کیا ہوتا ہے۔

پھر عام طور پر لوگ یہ بھی پسند نہیں کرتے کہ وہ اکیلے یہاں آئیں ان کو دوستوں میں حجاب ہوتا ہے کہ اگر کسی نے پوچھا تو کیا کہیں گے لیکن جب چار پھر دن ہوں اور دوسرے لوگ ان دنوں میں کثرت سے آ رہے ہوں تو ان کو بھی کسی قسم کا حجاب نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ کہہ سکتے ہیں کہ جس طرح اور لوگ جلسہ دیکھنے کے لئے جا رہے ہیں۔ اسی طرح ہم بھی جا رہے ہیں۔ جلسہ دیکھنے میں تو کوئی حرج نہیں۔ آخر ہم اور جلسے بھی تو دیکھتے ہیں۔"

(الفضل ۱۶ر دسمبر ۱۹۳۳ء)

باہر سے آنے والے دوست جلسہ سالانہ کی برکات سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں

"میں باہر سے آنے والوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ جلسہ سالانہ پر نہ آئیں جلسہ سالانہ پر آئیں اور خوب آئیں اور غیر از جماعت دوستوں کو اپنے ساتھ لائیں لیکن میں ان سے ذرا ضرور کہوں گا کہ کچھ عرصہ سے باہر سے آنے والوں میں یہ میلان پیدا ہو گیا ہے کہ جلسہ کا نام آرام سہولت اور مہمان نوازی رکھ دیا گیا ہے بہت سے لوگ جلسہ سالانہ پر آکر بھی اس کی برکات سے محروم رہتے ہیں وہ جلسہ دیکھنے آتے ہیں جلسہ سننے نہیں آتے ایسے لوگوں کو میں کہوں گا کہ وہ یہاں تقاریر نہ سن کر گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں اگر انہوں نے یہاں آکر تقاریر نہیں سننی تو بہتر ہے کہ وہ یہاں نہ آئیں اور اسی طرح وہ غیر از جماعت افراد جو ان کے ساتھ آئیں اگر وہ جلسہ کی تقاریر سننے کے لئے تیار نہیں یا جو انہیں ساتھ لاتے ہیں وہ انہیں جلسہ میں بٹھانے پر قادر نہیں تو میں انہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان کا میلہ کے رنگ میں آنا انہیں خود بھی گنہگار بناتا ہے اور دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو انہیں دیکھتے ہیں وہ بھی ان کی وجہ سے گنہگار بنتے ہیں وہ انہیں دیکھ کر ان کی سی حرکات کرنے لگ جاتے ہیں۔"

(الفضل ۲۴ر دسمبر ۱۹۵۲ء)

برا نمونہ پیش کر کے دوسروں کیلئے ٹھوکر کا موجب نہ بنیں

"میں یہ نہیں کہتا کہ بیمار بھی جلسہ میں بیٹھیں انہیں تندرست رکھنا ہمارا کام ہے انہیں اپنی صحت کو بچانے کی کوشش کرنی چاہئے وہ بے شک آرام کریں لیکن انہیں یہ طریق اختیار نہیں کرنا چاہئے کہ وہ بازاروں میں جائیں اور دکانوں میں بیٹھیں وہ جلسہ گاہ سے بیشک باہر چلے جائیں لیکن اپنا بستر کوارٹر بیٹھکوں میں بیٹھیں اگر انہیں کوئی تکلیف بیماری ہے تو الگ بات ہے۔۔۔۔ ورنہ ہمارا ڈاکٹر موجود ہوگا۔ اس کے پاس جا کر علاج کرانا چاہئے بہرحال انہیں گھروں میں بیٹھنا چاہئے تاکہ دوسرے لوگ ان کے برے نمونہ سے متاثر نہ ہوں۔ جماعت کے معنے ہی یہ ہیں کہ اکٹھے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نظم پایا جاتا ہے ہم چاہتے ہیں کہ ایک شخص بھی ایسا نہیں ہونا چاہئیے جو تقاریر کے دوران جلسہ گاہ میں نہ بیٹھے سوائے پہرہ داروں کے یا ان لوگوں کے جو کھانے پکانے اور کھلانے پر مقرر ہوں ... میں انہیں بھی یہ کہوں گا کہ وہ اپنے فارغ وقت میں جلسہ گاہ میں بیٹھ کر تقاریر سنیں ... لیکن اگر وہ ڈیوٹی کے بعد جلسہ گاہ سے اٹھ کر چلے جاتے ہیں تو دوسرے لوگوں کو ان کی نقل نہیں کرنی چاہئیے" (الفضل ۲۳ دسمبر ۵۲ء صفحہ ۳)

جلسہ سالانہ کے دنوں میں دعاؤں پر زور دیں

"میں ہر دن جانے سے آنے والوں اور یہاں کے لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اس اجتماع کے موقعہ پر دعاؤں کو خاص طور پہ مد نظر رکھیں۔ دعا تو اس وقت بھی ہوتی ہے مگر جو پہلے کی جائے وہ زیادہ مقبول ہوتی ہے .... اس لئے پہلے ہی دعا کرنی چاہئیے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو پہلے جلسوں سے زیادہ ترقیات اور اتحاد اور اتفاق جماعت اور علوم اور روحانیت کی ترقی کا موجب بنائے ۔
(الفضل ۱۴ دسمبر ۱۹۲۳ء صفحہ ۱)

جلسہ سالانہ کی برکات حاصل کرنے کیلئے ذکر الٰہی پر زور دو

جلسہ کی برکات بڑھنے کا ذریعہ یہی ہو سکتا ہے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا ہے :-
"کہ جب کوئی اسلامی اجتماع ہو تو ذکر الٰہی اور عبادت زیادہ کی جائے ۔ تم عام اجتماعوں کو دیکھ لو ان میں اور دوسرے لوگوں کے اجتماعوں میں یہی فرق نظر آتا ہے کہ ان میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ذکر الٰہی اور عبادت پر زور دیا ہے اور دوسرے لوگوں کے اجتماعوں میں ذکر الٰہی اور عبادت نہیں ہوتی پس جلسہ کی برکات حاصل کرنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کے لئے چاہئیے کہ تم ان ایام میں ذکر الٰہی زیادہ کرو"
(الفضل ۹ جنوری ۱۹۵۵ء صفحہ ۱)

"تم نے لوگوں کے قلوب تک پہنچنا ہے اور اس کے لئے تمہیں فرشتوں کی ضرورت ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فرشتوں کی مدد اس وقت آتی ہے جب تم ذکر الٰہی اور عبادت کرو پس تم ان ایام کو ذکر الٰہی اور عبادت میں صرف کرو اور آنے والوں کو بھی سمجھاؤ شاید بعد میں آنے والے پہلے آنے والوں سے زیادہ عمل کرنے والے ہوں" (الفضل ۹ جنوری ۱۹۵۵ء صفحہ ۶)

ہر قسم کی تکالیف کے باوجود جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرو

"جلسہ سالانہ میں شمولیت ایمان کی زیادتی کا موجب ہوتی ہے لیکن انہیں یہ سمجھ کر آنا چاہئیے کہ ..... یہاں گرد و غبار اڑے گا۔ جگہ کی قلت ہوگی پانی کی دقت ہوگی کھانے کی دقت ہوگی یہ سب چیزیں ہوں گی اور آئندہ سالوں میں ہماری یہی کوشش ہو گی کہ ان دقتوں کو کم سے کم کیا جائے۔ لیکن وہ لوگ مبارک ہوں گے جو ان دقتوں کے باوجود جلسہ سالانہ میں شامل ہوں گے اور تکالیف اٹھا کر اپنے ایمان اور اخلاص کا ثبوت دیں گے" (الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۵۰ء صفحہ ۲)

مہمان الگ الگ ٹھہر کر کارکنوں کیلئے مشکلات پیدا نہ کریں

"میں آنے والوں سے ...... کہتا ہوں کہ وہ اکٹھے رہیں اور علیحدہ علیحدہ ٹھہر کر کارکنوں کے لئے مشکلات پیدا کرنے کا موجب نہ ہوں"
(الفضل ۱۹ دسمبر ۱۹۴۸ء صفحہ ۲)

جلسہ سالانہ کے دنوں میں اپنی صحت کا خاص طور پر خیال رکھیں

"آج کل خشک سردی پڑ رہی ہے اور اس سے نمونیہ وغیرہ کا خطرہ ہوتا ہے اس لئے اپنے اوقات کو اس طرح خرچ کریں اور یہاں اس طرح اپنے دن گزاریں کہ آپ کو بلا وجہ موسم کی شدت کا مقابلہ نہ کرنا پڑے مومن کی جان بڑی قیمتی ہوتی ہے آپ کو تو خود تجربہ ہے کہ ایک ایک احمدی بنانے میں کتنے مہینے لگ جاتے ہیں پس ایک احمدی کا اپنی جان بچانا کوئی معمولی بات نہیں کیونکہ وہ آسانی سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ بڑی قربانی سے حاصل ہوتا ہے۔
(الفضل ۲۱ جنوری ۱۹۵۷ء صفحہ ۳) (باقی)
مرتبہ سلطان احمد پیر کوٹی۔

تشحیذ کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی بچے کا فرض ہے۔ (مینیجر)

نماز میں لذت و سرور کا انمول نسخہ

(محترم کیپٹن نذیر احمد صاحب نشاط کالونی لاہور چھاؤنی)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-
"اگر اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق حقیقی ارتباط پیدا کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ اور ایسے کاربند ہو کہ نہ تمہارا جسم نہ تمہاری زبان بلکہ تمہاری روح کے ارادے اور جذبے سب کے سب ہمہ تن نماز ہو جائیں۔"
(تقریر ۱۸ جنوری ۱۸۹۹)

خدا تعالیٰ سے حقیقی اور سچا تعلق پیدا کرنے کے لئے جس رنگ میں نماز پر کاربند ہونے کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تاکید فرمائی ہے یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک ہماری نمازوں میں لذت سرور پیدا نہ ہو حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-
"نماز میں لذت و سرور بھی عبودیت اور ربوبیت کے ایک تعلق سے پیدا ہوتا ہے جب تک اپنے آپ کو عدم محض یا مشابہ بالعدم قرار دے کر جو ربوبیت کا ذاتی تقاضا ہے نہ ڈال دے۔ اس کا فیضان اور پرتو اس پر نہیں پڑتا اور اگر ایسا ہو تو پھر اعلےٰ درجہ کی لذت حاصل ہوتی ہے جس سے بڑھ کر کوئی حظ نہیں ہے اس مقام پر انسان کی روح جب ہمہ نیستی ہو جاتی ہے تو وہ خدا کی طرف ایک چشمہ کی طرح بہتی ہے اور ماسوی اللہ سے اسے انقطاع ہو جاتا ہے اس وقت خدا تعالیٰ کی محبت اس پر گرتی ہے۔ اس اتصال کے وقت ان دو جوشوں سے جو اوپر کی طرف سے ربوبیت کا جوش اور نیچے کی طرف سے عبودیت کا جوش ہوتا ہے ایک خاص کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کا نام صلوٰۃ ہے یہی صلوٰۃ ہے جو سیئات کو بھسم کر جاتی ہے اور اپنی جگہ ایک نور اور چمک چھوڑ دیتی ہے جو سالک کو راستہ کے خطرات اور مشکلات کے وقت ایک منور شمع کا کام دیتی ہے اور ہر قسم کے خس و خاشاک اور ٹھوکر کے پتھروں اور خار و خس سے جو اس کی راہ میں ہوتے ہیں آگاہ کر کے بچاتی ہے۔ اور یہی وہ حالت ہے جب کہ

ان الصلوٰۃ تنھیٰ
عن الفحشاء والمنکر

کا اطلاق اس پر ہوتا ہے کیونکہ اس کے ہاتھ میں نہیں اس کے شمع دان دل میں ایک روشن چراغ رکھا ہوتا ہے اور یہ درجہ کامل تذلل۔ کامل نیستی اور فروتنی اور پوری اطاعت سے حاصل ہوتا ہے پھر گناہ کا خیال اسے کیونکر آ سکتا ہے اور انکار اس میں پیدا ہو ہی نہیں سکتا فحشاء کی طرف اس کی نظر اٹھ ہی نہیں سکتی۔ غرض اسے ایسی لذت اور سرور حاصل ہوتا ہے کہ میں نہیں سمجھ سکتا کہ اسے کیونکر بیان کروں"
(تقریر ۱۸ جنوری ۱۸۹۹ء)

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عبودیت اور ربوبیت کا تعلق پیدا کرنے کے لئے جس سے ہماری نمازوں میں سرور پیدا ہو اور ہم فحشاء سے بچے رہیں کونسا نسخہ ہے جو ہماری طبیعتوں کے موافق ہو۔ سو اس کے متعلق بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-
"بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز میں لذت نہیں آتی مگر میں بتلاتا ہوں کہ بار بار پڑھے اور کثرت کے ساتھ پڑھے تقویٰ کی ابتدائی دور میں نفس شروع ہو جاتی ہے اس وقت یہ کرنا چاہیئے کہ خدا کے پاس ... کا تکرار کیا جائے شیطان کشفی حالت میں چور یا قزاق دکھایا جاتا ہے۔ اس کا استغاثہ جناب الٰہی میں کرے کہ یہ قزاق لگا ہوا ہے تیرے ہی دامن کو پکڑنا ہے ہم جو اس استغاثہ میں لگ جاتے ہیں اور تھکتے ہی نہیں وہ ایک قوت و طاقت پاتے ہیں جس سے شیطان ہلاک ہو جاتا ہے۔ مگر اس قوت کے حصول اور استغاثہ کے پیش کرنے کے واسطے ایک صدق اور سوز کی ضرورت ہے اور یہ چور کے تصور سے پیدا ہو گا جو ساتھ لگا ہوا ہے۔ وہ گویا ننگا کرنا چاہتا ہے اور آدم والا ابتلا لانا چاہتا ہے۔ اس تصور سے روح چلا کر بول اٹھے گی۔

ایاک نعبد و ایاک نستعین

(تفسیر سورۃ فاتحہ صفحہ ۲۰۵)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں نمازیں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

درخواست دعا

مکرم برادرم مستری بشیر احمد صاحب گوندل آف سیالکوٹ پچھلے دنوں بعارضہ ہائی بلڈ پریشر دو ہفتہ سے بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے (سمیع اللہ گوندل سانگلہ ہل)

27
Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا
(۸)

مسل نمبر ۲۰۹۸۶

میں عبداللطیف احمد ٹیپو ولد صاحبزادہ محمد طیب لطیف صاحب قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شمالی ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۹-۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰/- روپے ہے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد: عبداللطیف احمد ٹیپو محلہ دار الصدر شمالی۔ ربوہ۔

گواہ شد: صاحبزادہ سید محمد طیب لطیف
گواہ شد: عبدالسلام اختر۔ صدر محلہ دار الصدر شمالی۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۹۸۷

میں سید شاہ میر احمد اشرف ولد سید علی احمد صاحب انبالوی مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت ۳۳ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶-۹-۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: سید شاہ میر احمد اشرف کارکن دار الضیافت ربوہ

گواہ شد: سید سجاد احمد ۲/۱۴ دار الرحمت شرقی ربوہ
گواہ شد: مرزا اظہر احمد

مسل نمبر ۲۰۹۸۸

میں مبارکہ بیگم زوجہ چوہدری حفیظ احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۶-۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

۱۔ زیور طلائی ۲۰۰۰/- روپے
۲۔ حق مہر مبلغ ۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: مبارکہ بیگم زوجہ چوہدری حفیظ احمد قائد آباد۔ ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودھا
گواہ شد: سید مبارک شاہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قائد آباد۔
گواہ شد: چوہدری حفیظ احمد قائد آباد۔

مسل نمبر ۲۰۹۸۹

میں قمر ضیاء زوجہ چوہدری ضیاء اللہ چیمہ صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶۳/ای۔بی بہادر والا ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸-۷-۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰/- بذمہ خاوند
۲۔ زیور طلائی کانٹے وزن ایک تولہ ۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ قمر ضیاء چک ۶۳/ای بی عارف والا ضلع ساہیوال
گواہ شد: ضیاء اللہ
گواہ شد: چوہدری عزیز اللہ امیر جماعت احمدیہ

مسل نمبر ۲۰۹۹۱

میں مسعود احمد مسعود ولد علی احمد صاحب قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی ساکن نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۹-۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۷۵/- روپیہ ہے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد مسعود احمد مسعود فضل عمر جنرل سٹور نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر سندھ
گواہ شد: منیر احمد بٹ صدر محلہ جماعت احمدیہ نبی سر روڈ۔
گواہ شد: محمد اشرف ناصر مبلغ سلسلہ احمدیہ تھرپارکر سندھ۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینیجر
الفضل
سے
خط و کتابت کیا کریں۔

دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ
جو قادیان کی سب سے پہلی کمپنی ہے جس نے اعلیٰ درجہ کے
تیل و عطر
تیار کئے تھے امسال بھی بر موقعہ جلسہ سالانہ اپنی مصنوعات پیش کر رہی ہے ربوہ میں آپ کو یہ اشیاء ہمارے اپنے سٹال زنانہ نمائش گاہ۔ اور شریف کلاتھ ہاؤس اے فضل برادرز گولبازار فاروق جنرل سٹور متصل دفتر خدام الاحمدیہ سے دستیاب ہوں گی۔
دلکشا پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ مکان ۱۴ مین سٹریٹ ۳۵ نسبت روڈ لاہور

دانت مت نکلوائیے
جب غذا میں سے وٹامن سی اور کیلشیم وغیرہ جزو بدن بن کر مسوڑھوں اور دانتوں تک پہنچنے کی بجائے پاخانے پیشاب تھوک اور پسینے وغیرہ کے راستہ خارج ہوتے رہیں تو مسوڑھے اور دانت گل سڑ کر پائیوریا (ماسخورہ) اور کیریز (دانتوں کے گھن) کی امراض اور نتیجتاً دانت درد کا عارضہ بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ اینٹی پائیوریا ۱۰/- اور اینٹی کیریز ۱/- بطور تحفہ کیور ۲/- ان امراض کا مستقل اور موثر علاج ہے
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۱۶

زود جام عشق
اعصاب کو طاقت دینا اور تمام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے رعایتی قیمت مکمل کورس ۲۰/- روپے
المنار دواخانہ ربوہ

درخواست دعا

برادرم محمد ارشد صاحب ایم ایس سی (افریقہ) کی اہلیہ صاحبہ دونوں بچوں کے ہمراہ مورخہ ۵ دسمبر کو افریقہ جانے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز لاہور سے روانہ ہوئی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بخیریت پہنچائے اور سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

محمد اسلم ایاز
انسپکٹر جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

۲۔ میرے چھوٹے بھائی عزیزم مبشر احمد مالک مبشر کلاتھ سٹور ظفر الحق روڈ کی دکان سے تقریباً ۲۰/۲۵ ہزار روپیہ کا کپڑا چرایا گیا احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کپڑے کی واپسی کا کوئی سامان پیدا فرما دے۔

مبشر احمد طاہر مبشر کلاتھ سٹور
حق نواز روڈ۔ راولپنڈی

ہمدرد نسواں حب اٹھرا مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج۔ مکمل کورس ۲۰ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۷۲ء / ۱۳۵۱ ہش پر جماعتی ملاقات کا پروگرام

تاریخ	وقت	نام جماعت ہائے	عرصہ ملاقات
منگلوار ۲۶/۱۲/۷۲	۸-۰۰ صبح	لاہور شہر و ضلع	۶۰ منٹ
"		کیمبل پور شہر و ضلع	۵ "
"	۷-۳۰ شام	گجرات شہر و ضلع	۴۵ "
"	"	میانوالی شہر و ضلع	۵ "
"	"	پشاور و ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن	۴۵ "
"	"	جہلم شہر و ضلع	۱۰ "
"	"	ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع	۱۰ "
	"	ساہیوال شہر و ضلع	۲۵ "
بدھوار ۲۷/۱۲/۷۲	۸-۰۰ صبح	ملتان شہر و ضلع	۴۵ "
"	"	راولپنڈی شہر و ضلع	۴۵ "
"	۷-۳۰ شام	سیالکوٹ شہر و ضلع	۸۰ "
"	"	بیعت	۱۰ "
"	"	گوجرانوالہ شہر و ضلع	۵۰ "
جمعرات ۲۸/۱۲/۷۲	۸-۰۰ صبح	حیدرآباد و خیرپور ڈویژن	۴۵ "
"	"	کراچی	۳۵ "
"	"	آزاد کشمیر	۱۰ "
"	۷-۳۰ شام	کوئٹہ۔ بلوچستان	۱۵ "
"	"	بہاولپور ڈویژن ہر سہ اضلاع	۳۵ "
"	"	بیعت	۱۰ "
"	"	جھنگ شہر و ضلع	۱۵ "
"	"	شیخوپورہ شہر و ضلع	۳۰ "
"	"	مظفرگڑھ شہر و ضلع	۱۰ "
جمعہ ۲۹/۱۲/۷۲	۹-۰۰ صبح	سرگودھا شہر و ضلع	۵۰ "
"	"	بیعت	۱۰ "
"	"	لائلپور شہر و ضلع	۶۰ "
"	"	انگلستان	۱۰ "
"	"	بیرون ممالک دیگر	۱۰ "

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

"میرے رب کریم کا تم پر سلام ہو" (خلیفۃ المسیح الثالث)

گزشتہ مالی سال میں نہایت نامساعد حالات میں بے انتہا مشکلات کے باوجود مخلصین جماعت کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے -/۲۳۸۵۷ کی بیشی کے ساتھ صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ۔ اس پر اظہار خوشنودی کرتے ہوئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۲ رمئی ۱۹۷۲ء میں فرمایا:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ جماعت کو میرے درخت وجود کی شاخو! کہہ کر بڑے ہی پیار کا اظہار فرمایا ہے میں بھی آج خدا کی حمد سے معمور ہوں اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فقرے کو اپنی دعا کے فقرہ میں شامل کر کے یوں دعائیہ اعلان کرنا چاہتا ہوں

کہ اے مسیح محمدی اور مہدی معہود علیہ السلام کے درخت وجود کی وہ شاخو جو ثمرات حسنہ سے لدی اور جھکی ہوئی ہو میرے رب کریم کا تم پر سلام ہو۔"

مخلصین جماعت سے گزارش ہے کہ امسال بھی اسی عزم اور اسی ہمت اور مستعدی سے کام لیتے ہوئے اور زیادہ محنت، اور زیادہ کوشش اور زیادہ دعاؤں کے ساتھ صدر انجمن کا بجٹ پورا کر کے حضور کی اور زیادہ دعائیں لیں۔ اور اس کی رحمتوں سے مالا مال ہوں۔ آمین۔

اس وقت بجٹ کے مقابل پر وصولی بہت کم ہے۔ خاص توجہ اور خاص دعاؤں کی ضرورت ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پیڑے بنانے اور روٹی پکانے والی خواتین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ میں اعلان فرما چکے ہیں کہ نانبائیوں کی قلت کی صورت میں ایسی مستورات کی ضرورت ہوگی جو سوئی گیس کی تنوروں پر پیڑے بنائیں اور روٹی بنا کر مشین میں ڈال سکیں۔ روٹی مشین پر ہی پکے گی تمام لجنات ایسی خواتین کی مکمل فہرستیں بنا کر اطلاع دیں نیز یہ بھی کہ ان مستورات کا قیام کہاں ہوگا بہتر ہوگا ایسی تمام خواتین لجنہ اماء اللہ کی مقرر کردہ قیام گاہوں میں ٹھہریں تا ضرورت پڑنے پر ان کو فوراً وہاں سے بلوایا جا سکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلہ لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کی پچاس سالہ تقریب مسرت پر لجنہ اماء اللہ نے ایک مجلہ شائع کیا ہے جس کی قیمت سات روپے ہے ہر احمدی بہن کو خریدنا چاہیئے۔ اور اپنی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دینا چاہیئے۔ تا ان کو لجنہ اماء اللہ اور جماعت احمدیہ کی خدمات کا علم ہو۔ جو لجنات اکٹھا منگوائیں گی اور قیمت پیشگی بھجوائیں گی ان کو چھ روپے فی مجلہ کے حساب سے دیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری تصحیح

الفضل ۹ دسمبر کے صفحہ اول پر محترم مولانا محمد یعقوب صاحب سابق ایڈیٹر لائٹ لاہور کی وفات کی خبر میں انہیں سہواً حضرت مسیح موعودؑ کا صحابی بتایا گیا ہے جبکہ صحیح نہیں

محترم مولانا صاحب مرحوم نے خلافت اولیٰ کے زمانہ میں یعنی ۱۹۱۲ء میں بیعت کی تھی۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵